© rasailojaraid.com

Registered No. L290.

اشاعۃ السنۃ النبویۃ

علیٰ صاحبہا الصلوٰۃ والتحیۃ

نمبر نہم — جلد نوزدہم

بابت جمادی الثانی ۱۳۲۰ھ مطابق ستمبر سنہ ۱۹۰۲ء

شرح قیمت رسالہ

اس رسالہ کی قیمت عموماً عہ/ سالانہ ہے۔ خاص قیمت (جو دو سلطنت اسلام سے لیجاتی ہے) پچیس روپیہ جنکی آمدنی للعہ ماہوار سے زیادہ نہیں ان سے ۶ روپیہ جن کی دس عہ روپیہ ماہوار سے زیادہ نہیں ان سے رعایتاً ۳ روپیہ جو دس روپیہ آمدنی بھی نہیں رکھتے پر بضاعت علمی رکھتے ہیں اور رسالہ کی اشاعت اور خریدار رسالہ بہم پہنچانے میں کوشش کرتے ہیں انکو بلا قیمت دیا جاتا ہے۔

ارسال زر بذریعہ منی آرڈر اور خط و کتابت حسب نشان ذیل ہونا چاہیئے +

ابو سعید محمد حسین مہتمم رسالہ اشاعۃ السنۃ مقام بٹالہ ضلع گورداسپور

زمانہ اقامت شملہ میں اڈیٹر اشاعۃ السنۃ کی قومی خدمات

نمبر اوّل

اڈیٹر اشاعۃ السنۃ (خاکسار) وسط اگست میں شملہ پہنچا تو اُسکو معلوم ہوا کہ رپورٹ مردم شماری میں بعض جگہ اہل حدیث کے حق میں لفظ وہابی لکھا گیا ہے۔ و ازانجا کہ یہ امر حکم و قرار داد سپریم گورمنٹ اور تمام لوکل گورنمنٹوں کے برخلاف تھا لہذا خاکسار پہلے صاحب سپرنٹنڈنٹ مردم شماری پنجاب (ایچ اے روز صاحب بہادر) سے ملا۔ اور بذریعہ ایک تحریری درخوست خواستگار ہوا کہ ازراہ مہربانی و انصاف پروری اس ہتک نیم (بدنام) کو رپورٹ میں بدل دیا جائے۔ اس درخواست میں یہ ظاہر کیا کہ اس بُرے لقب کو اپنے حق میں کوئی اہلحدیث استعمال نہیں کرتا۔ اور اپنے آپ وہابی نہیں کہلاتا۔ یہ لفظ کاغذات مردم شماری میں بعض اشخاص فرقہ اہلحدیث کی نسبت درج ہو گیا ہے تو اُسکی وجہ دو ہیں۔ اوّل۔ سرکاری محرروں کی جو مردم شماری پر مقرر تھے ناواقفی دوسرے

فہرست مطالب نمبر ہذا

(۱) پرافٹ قادیان کی پیشگوئی ۲۱ نومبر سنہ ۹۹ء کا پورا نہ ہونا۔ (اور علمائے ہندوستان پنجاب کی شہادت کہ ہم نے ابو سعید محمد حسین کے حق میں فتوی کفر نہیں دیا)۔

(۲) گیا نیچریت مرزائیت وچکڑالویت مذہب اہلحدیث کی شاخیں ہیں"۔ نمبر دوم

(۳) میری وصیت سی مہربے لبعض دارثون کی ناخوشی اور اسکا نتیجہ انکی محرومی۔ (۴) کمیشن یونیورسٹی کی رپورٹ بناسلامی عام رہے

(۵) شکریہ و شکایت وغیرہ

ایک افسوسناک حادثہ

اور

اسکے متعلق اہلحدیث کیلئے مشورہ

افسوس! صد افسوس!! ہزار افسوس!!! شیخنا و شیخ الکل شمس العلما حضرت مولوی سید محمد نذیر حسین صاحب محدث دہلوی نے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اہل محلہ کی جو نام لکھوانے کے وقت محرروں کے ساتھ رہے دشمنی یا ناواقفی۔ صاحب موصوف نے افسوس کے ساتھ ظاہر کیا کہ لفظ رپورٹ میں چھپ چکا ہے تو بھی اس درخواست کو اپنی سفارشی ریمارک کے ساتھ گورنمنٹ پنجاب میں بھیجدیا۔ پھر یہ خاکسار ہنر آنر لفٹنٹ گورنر پنجاب اور انکے سیکریٹری کی خدمت مین حاضر ہوا اور درخواست مذکور کی نقل اور سرکاری چھٹیات جن مین لفظ وہابی کے استعمال سے ممانعت کا حکم وارد ہے اور ہزارہا اشخاص اہلحدیث کی شہادات اور تحریرات کو جن مین اس لفظ کے استعمال سے اہلحدیث پنجاب و ہندوستان نے اپنی ناراضی کا اظہار کیا تہا پیش کیا جسپر ہمارے بیدار مغز جز رس نامور لفٹنٹ گورنر سر چارلیس ریواز صاحب بہادر نے حکم صادر فرمایا کہ جن کاغذات مردم شماری مین لفظ "وہابی" لکھا گیا اُن کو ردی کر کے از سر نو کاغذات چھپائے جائین۔ جسکی وجہ سے تمام اہل حدیث پنجاب ہز آنر کے دل سے ممنون و شکر گذار ہوگئے ہین۔

اس حکم گورنری سے خاکسار کو روز صاحب بہادر نے زبانی اطلاع دی تہی پہر اُسکی تائید و تصدیق مین سرکاری چھٹی (گورنمنٹ پنجاب کی طرف سے) بھی پہنچگئی ✦

اس کارروائی کے بعد خاکسار سکرٹری گورنمنٹ ہند سے ملکر اس امر کا زبانی خواستگار ہوا اور بذریعہ تحریرات بھی آنکو متوجہ کیا کہ دوسرے صوبجات ہند مین بہی اس امر کی ہدایت کی جائے۔ کہ اگر کسی صوبہ کی رپورٹ مین بجائے اہل حدیث لفظ "وہابی" لکھا گیا ہو تو وہان بہی اسکی تبدیلی و اصلاح عمل مین آوے۔ صاحب سکرٹری گورنمنٹ ہند نے بہی خاکسار کی زبانی تسلی کی۔ اور اسکی تائید مین سرکاری چھٹی گورنمنٹ ہند بہی پہنچ گئی ✦

ذیل مین ان چھٹیات کا ترجمہ نقل کیا جاتا ہے:۔

ترجمہ چھٹی گورنمنٹ پنجاب

دفتر سکرٹریٹ ہوم ڈیپارٹمنٹ لاہور۔

نمبر ۱۱۱۰۔ مورخہ ۱۸۔ اکتوبر ۱۹۰۲؁ء

---

۱۰ رجب ۱۳۲۰ھ کو اس دار فانی کو چھوڑ کر خلد برین مین جگہہ لی اس حادثہ جانکاہ کا افسوس ہندوستان کے جملہ فرقہ ہا اہل اسلام کو ہوا ہے اور ہر کس جناب مرحوم کے لئے دست بدعا ہے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ وَعَافِهِ وَاعْفُ عَنْهُ وَاَكْرِمْ نُزُلَهُ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهُ وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهِ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ وَاَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِنْ دَارِهِ وَاَهْلًا خَيْرًا مِنْ اَهْلِهِ

© rasailojaraid.com